مورخہ: 29 ستمبر 2023

<u>جنرل باڈی میٹنگ مورخہ 29 ستمبر 2023 کی روداد</u>

اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے کیا گیا۔

جنرل سیکرٹری نے یونین کی جانب سے پروجیکٹ کی فلاح و بہبود کے لئے کی جانے والی کوششوں سے شرکاً کو آگاہی فراہم کی اور بتایا کہ اِس وقت مہنگائی کی وجہ سے اخراجات میں ہوش ربا اضافہ ہو چُکا ہے۔

بجلی کے بِل کئی گنا بڑھ چُکے ہیں۔ اور مزید بڑھ کر آرہے ہیں۔

سنیٹری اور بجلی کے سامان کی قیمتیں بہت زیادہ بڑھ گئی ہیں۔

لِفٹ کنٹرکٹر، سوئیپر کنٹرکٹر، سیکورٹی کنٹریکٹر اپنے سروس چارجز میں اضافہ کا مطالبہ کر رہے ہیں اور کام چھوڑنے پر تُلے ہوئے ہیں۔ اور اس ضمن میں انہوں نے معاوضہ میں اضافہ اور عدم منظوری کی صورت میں کام چھوڑنے کے نوٹس بھی دے رکھے ہیں۔

ملامین کی تنخواہوں میں گذشتہ سات سال سے کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔

موجودہ صورتِ حال گذشتہ ایک سال سےجاری ہے اور شارٹ فال کو ڈیفالٹروں سے ریکوری کر کے پورا کیا جارہا ہے۔ گذشتہ ایک سال کا آمدن و اخراجات کا گوشوارہ بھی تمام رہائشیوں کو پہنچا دیا گیا ہے۔ جس میں آمدن و اخراجات میں بڑہتا ہوا فرق واضح ہے۔ اب تک ڈیفالٹروں سے ایک کروڑ سے زیادہ کی ریکوری ہو چُکی ہے۔ جبکہ اب بھی ڈیفالٹروں کے ذمہ دو کروڑ روپیہ واجب الادا ہے۔

اس دوران ڈاکٹر غلام مصطقئی بلوچ نے، جو کہ خود بھی مبلغ 211،500 کے ڈیفالٹر ہیں، اور نومبر 2020 کے بعد سے کوئی پیمنٹ نہیں کررہے، مائک مانگا اور ایک فائیل کے ساتھ اسٹیج پر تشریف لائے۔ کہنے لگے کہ موجودہ یونین نے 24 اگست 2023 کو ایک درخواست کے ذریعہ کورٹ سے الیکشن کی اجازت طلب کی ہے۔ ان پر کورٹ کا اسٹے آرڈر ہے۔ یہ سروس چارجز نہیں بڑہاسکتے اور نہ ہی الیکشن کرا سکتے ہیں۔ انہوں نے دانستہ کورٹ کے آرڈر مورخہ 22 فروری 2022 سے صرف نظر کیا جس میں واضح طور پر لکھا ہے کہ: تمام گزشتہ آرڈرز (بشمول اسٹیس کو آرڈر) منسوخ کئے جاتے ہیں اور درخواست کو نئے سرے سے دونوں پارٹیوں کو سنوائی کے برابر مواقع دینے، اور دیگر متعلقین کو سننے کے بعد دیکھا جائے گا۔

<u>Quote:</u> This appeal came up for final disposal before Mr. Muhammad Yasin Qadri, Additional District Judge-XXI, Karachi, East on 22.02.2022, in presence of Advocate for the appellant and advocate for the appellant and advocate for the respondent No.1. It is ordered by the judgement, that the learned trial Court has erred while passing the impugned order dated 29.04.2021 and same is, therefore calls for interference of this Court. Accordingly, the order is set aside and appeal allowed with no order as to costs. However, both applications (under Order XXXIX Rule 1 & 2 C.P.C. and the under Order XL Rule 5 r/w 151 C.P.C.) shall be treated pending for decision a fresh by learned trial Court after providing just and fair opportunity of hearing to all stakeholders in the suit. [Order dated 22nd day of February, 2022]. <u>Unquote</u>

اس موقع پر، پہلے سے کی گئی منصوبہ بندی کے مطابق، ڈیفالٹروں کے ایک چھوٹے سے گروہ نے شور مچانا شروع کردیا کہ "ایڈہاک کمیٹی" بناؤ۔ بلکہ ڈاکٹر غلام مصطفٰی نے ڈیفالٹروں پر مشتمل کمیٹی کی تشکیل کا اعلان بھی کرنا چاہا۔ گروہ کی ہلڑبازی کے باوجود اجلاس کی کارروائی جاری رہی۔

جنرل سیکرٹری نے سمجھایا کہ بائی لاز میں "ایڈہاک کمیٹی" کی گنجائش نہیں ہے۔ الیکش ہر صورت میں ہونے چاہئیں اور جیسے ہی عدالت سے اجازت ملتی ہے الیکشن کا پروسیس فوراً مکمل کراکر انتظام منتخب نمائندوں کے حوالے کر دیا جائے۔ حاضرین نے اس بات کو نہ صرف سراہا بلکہ مکمل تائید بھی کی۔

شرکا اس بات پر زور دیتے رہے کہ ڈیفالٹروں سے ریکوری کرائی جائے اور ان کی سہولتیں منقطع کر دی جائیں۔ اِس میں کسی بھی قسم کی سُستی یا رعایت نہ برتی جائے۔ ڈیفالٹر ہمارے پیسوں سے سہولتوں سے استفادہ کیوں کر رہے ہیں؟ دیگر حاضرین نے اس تجویز کی نہ صرف تائید کی بلکہ فوری عملدرآمد اور عدم تعاون پر قانونی کارروائی کا مطالبہ بھی کر دیا۔جسے سب کی رضامندی سے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔

سروس چارجز میں اضافہ کی تجویز پر کثرت رائے سے فیصلہ کیا گیا ہے کہ اکتوبر 2023 سے مجوزہ اضافہ چھہ ہزار کی بجائے پانچ ہزار تک محدود رکھا جائے اور چھت پر کنسٹرکشن والے فلیٹ چھہ ہزار ماہانہ ادا کریں۔ شارٹ فال ڈیفالٹروں سے وصولی کے ذریعہ پورا کیا جائے۔ عدم تعاون کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کے ذریعہ ریکوری کی جائے۔ جنرل سیکرٹری نے یہ بھی بتایا کہ محولہ بالا عدالتی فیصلے کی روشنی میں لیگل اوپینین حاصل کر لی گئی ہے کہ ماہانہ اخراجات کی مد میں سروس چارجز میں اضافہ کرنے کی کوئی پابندی نہیں ہے۔

یہ بھی متفقہ طور پر طے پایا ہے کہ آج کی جنرل باڈی، فوری الیکشن کا مطالبہ منظور کرتی ہے۔عدالت سے رجوع کیا جائے اور اجازت ملتے ہی الیکشن پراسس مکمل کر لیا جائے جس میں ڈیفالٹروں کو بائی لاز کے مطابق ووٹ کی اجازت نہ ہو تا وقتیکہ مکمل ادائگی کر کے وہ اپنی ممبرشپ بحال نہ کرالیں

جنرل باڈی نے گذشتہ میٹنگ مورخہ 3 جولائی 2022 کے فیصلوں پر مشتمل سرکلر مورخہ 4 جولائی 2022 کے مندرجات کی بھی منظوری دی۔

آخر میں تمام شرکاً نے نائب صدر اور جنرل سیکرٹری کا شکریہ ادا کیا۔

BBhan

بدرالزمان خان
جنرل سیکرٹری